Roll No. ....

Total No. of Questions:10] [Total No. of Printed Pages: 4

W-2853

B.A. (Sixth Semester)

Examination, June-2020

URDU (Paper - I)

Time : Three Hours

Maximum Marks :85 (For Regular Students)

Minimum Pass Marks : 29

Maximum Marks : 100 (For Private Students)

Minimum Pass Marks : 34

نوٹ : پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ دونوں حصوں کے سوالات حل کرنا لازمی ہے۔

”حصہ الف“

Regular:5×5=25
Private: 6×5=30

1. قصیدہ کی تعریف بیان کیجئے؟

یا

مدح سے کیا مراد ہے؟

2. مرثیہ کسے کہتے ہیں؟

یا

سراپا کسے کہتے ہیں؟

3. سودا کی تمہید پر اظہارِ خیال کیجئے؟

یا

ذوق کی قصیدہ نگاری کی کوئی دو خوبیاں بیان کیجئے؟

4. انیسؔ کی رزمیہ شاعری پر روشنی ڈالیئے۔

P.T.O.

یا

دبیر کے مرثیہ نگاری کے محاسن بیان کیجئے؟

5. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح کیجئے۔

سمت کاشی سے چلا جانب ٹھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل
گھر میں اشنان کریں سروقدان گوکل
جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طولِ امل

یا

زہے نشاط اگر کیجئے اسے تحریر
عیاں ہو خامے سے تحریر نقمہ جائے صریر
زباں ذکر اگر چھیڑیے تو پیدا ہو
نفس کے تار سے آواز خوشتر از بم وزیر

(حصہ ب)

Regular:12×5=60
Private: 14×5=70

تفصیلی جوابات مبنی سوالات

6. قصیدہ کی شان وشکوہ پر روشنی ڈالیئے۔

یا

اردو قصیدہ کی ترقی اور اس کے زوال کے اسباب بیان کیجئے۔

7. مرثیہ کسے کہتے ہیں؟ مرثیے کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالیئے۔

یا

شخصی مرثیہ کی ابتداء وارتقاء پر روشنی ڈالیئے۔

8. ''سوداؔ کو اردو قصیدہ نگاری کا بادشاہ کہا جاتا ہے''۔ اظہارِ خیال پیش کیجئے۔

یا

محسن کاکوروی کی نعتیہ قصیدہ گوئی اظہار خیال کیجئے۔

9. میر انیس کی مرثیہ نگاری پر روشنی ڈالیئے۔

یا

مرزا دبیر کی قصیدہ گوئی کے محاسن پر روشنی ڈالیئے۔

10. مندرجہ ذیل دو حصّوں میں سے ایک ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کریں۔
حصہ الف میں سے ایک اور حصہ ب سے ایک۔

(حصہ۔الف)

وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا
دراج و کبک وہ تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوش گل وہ نالہ مرغان خوش نوا
سردی جگر بخشی تھی صبح کی صدا
پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

یا

نکلا افق سے عابد روشن ضمیر صبح
محراب آسماں ہوئی جلوہ پذیر صبح
کھلا سپدٔی نے جو مصلائے سپر صبح
پھر سجدہ گاہ بن گیا میر منیر صبح

کرتی تھی شب، غروب کا سجدہ ودود کو
سیارے ہیئت عضو بنے تھے سجود کو

(حصہ۔ب)

فجر ہوتے جو گئی آج میری آنکھ جھپک
دی وہیں آ کے خوشی نے درِدل پر دستک
پوچھا میں کون ہے؟ بولی کہ وہ میں ہوں غافل
نہ لگے شوق میں جس کے کبھو شائق کی پلک
ہے خوشی نام میرا ہوں میں عزیز دلہا
زندگانی کی حلاوت ہے جہاں میں مجھ سے

یا

ہر ایک خار ہے گل ہر گل ایک ساغر عیش
ہر ایک دشت چمن ہر چمن بہشت نظیر
ہر اک قطرۂ شبنم کی طرح خوش آب
ہر اک گھر گھر شب چراغ پر تنویر
کرے ہے صبح شکر خندہ اس مزے کے ساتھ
کہ جس طرح بہم آمیختہ ہوں شکر و شیر

☆☆☆☆